اَلْأَعْرَاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾	المص۔
كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	یہ کتاب ہے جو نازل کی گئی ہے تمہاری طرف۔ تو نہ ہو تمہارے سینے میں تنگی اس سے تاکہ تم خبردار کرو اس کے ذریعے سے اور نصیحت ہو مومنوں کے لئے۔
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾	پیروی کرو اسکی جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے۔ اور نہ پیروی کرو اسکے سوا اور رفیقوں کی۔ کم ہی ہے جو تم نصیحت قبول کرتے ہو۔
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾	اور کتنی ہی بستیاں تھیں ہلاک کرڈالا ہم نے جنکو۔ تو آن پڑا ان پر ہمارا عذاب رات میں یا (جب) وہ دوپہر کو قیلولہ کررہے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٥	تو نہ تھا ان کا پکارنا جس وقت آن پڑا ان پر ہمارا عذاب مگر یہ کہ انہوں نے کہا بیشک ہم ہی تھے ظالم ۔
فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦	تو ہم ضرور پوچھیں گے ان لوگوں سے بھیجے گئے تھے رسول جن کی طرف ۔ اور ہم ضرور پوچھیں گے رسولوں سے بھی ۔
فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧	پھر یقیناً بیان کردیں گے ہم ان سے اپنے علم سے اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۔
وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨	اور وزن اس دن برحق ہے ۔ تو وہ بھاری ہوں گی جن کی تولیں تو وہ لوگ ہی کامیاب ہونگے ۔
وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩	اور وہ ہلکی ہوں گی جنکی تولیں تو یہ لوگ ہی ہیں وہ خسارے میں ڈالا جنہوں نے اپنی جانوں کو اس لئے کہ کرتے تھے وہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی ۔
وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠	اور یقیناً ٹھیرایا ہم نے تمہارا ٹھکانہ زمین میں اور بنادیے تمہارے لئے اس میں اسباب معیشت ۔ کم ہی ہے جو شکر تم کرتے ہو ۔

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾	اور بیشک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر بنائی تمہاری شکل و صورت پھر حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو۔ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ نہ ہوا وہ سجدہ کرنے والوں میں ۔
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾	فرمایا اس نے کس چیز نے باز رکھا تجھ کو کہ نہ سجدہ کیا تو نے جب میں نے حکم دیا تھا تجھے۔ کہا اس نے میں افضل ہوں اس سے۔ پیدا کیا تو نے مجھے آگ سے اور پیدا کیا اسے مٹی سے۔
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾	فرمایا اس نے پس اتر جا یہاں سے۔ تو نہیں (شایاں) ہے تیرے لئے کہ تو تکبر کرے یہاں پر۔ پس نکل جا کہ یقیناً تو ہے ان میں جو ذلت اٹھاتے ہیں ۔
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾	اس نے کہا مجھے مہلت عطا فرما اس دن تک جب یہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾	فرمایا اس نے یقیناً تو ہے مہلت پانیوالوں میں۔

قَالَ فَبِمَآ اَغۡوَيۡتَنِيۡ لَاَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَاطَكَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ﴿۱۶﴾	اس نے کہا چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے مجھے یقیناً بیٹھوں گا میں ان کے لئے (گھات میں) تیرے سیدھے راستے پر ۔
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ ؕ وَعَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ وَعَنۡ شَمَآٮِٕلِهِمۡ وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ شٰكِرِيۡنَ ﴿۱۷﴾	پھر ضرور آؤں گا میں ان پر ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف سے اور ان کی بائیں طرف سے اور نہیں پائے گا تو ان میں سے اکثر کو شکرگذار۔
قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۸﴾	فرمایا اس نے نکل جا یہاں سے ذلیل ٹھکرایا ہوا ۔ یقیناً جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے تو ضرور بھر دوں گا جہنم میں تم سب کو اکھٹا۔
وَيٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹﴾	اور اے آدم سکونت اختیار کرو تم اور تمہاری بیوی جنت میں۔ پس کھاؤ تم دونوں جہاں سے چاہو اور نہ قریب جانا اس درخت کے ۔ ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔
فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِىَ لَهُمَا مَا وٗرِىَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا	پھر بہکا دیا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے ان دونوں پر جو پوشیدہ تھیں ان سے انکی

وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ
هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا
مَلَكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ۝٢٠

شرمگاہیں۔ اور کہا کہ نہیں منع کیا تم کو تمہارے
رب نے اس درخت سے مگر یہ کہ ہوجاوٴ تم
دونوں فرشتے یا ہوجاوٴ ہمیشہ رہنے والوں میں۔

وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا لَمِنَ
النّٰصِحِيۡنَ ۝٢١

اور قسم کھائی اس نے ان دونوں سے کہ یقیناً
میں تم دونوں کے لئے خیر خواہوں میں ہوں۔

فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا
الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ
الۡجَـنَّةِ ؕ وَ نَادٰٮهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ
اَنۡهَكُمَا عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ
وَاَقُلْ لَّـكُمَاۤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَـكُمَا
عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۝٢٢

پس مائل کرلیا اس نے دونوں کو دھوکا دے کر
۔ سو جب چکھا انھوں نے مزا اس درخت کا
تو کھل گئیں انکے سامنے انکی شرمگاہیں اور
لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو جنت کے
پتوں سے۔ اور پکارا انکو انکے رب نے کہ کیا
نہیں منع کیا تھا میں نے تم دونوں کو اس
درخت (کے پاس جانے) سے۔ اور کہا تھا
تم دونوں سے کہ یقیناً شیطان تم دونوں کا
کھلا دشمن ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَ اِنۡ لَّمۡ
تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ

کہا ان دونوں نے اے ہمارے رب ظلم کیا
ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہیں بخشے گا تو
ہمیں اور (نہیں) رحم کرے گا ہم پر تو یقیناً ہم

الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾	ہو جائیں گے خسارہ اٹھانے والوں میں۔
قَالَ اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَـكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۲۴﴾	فرمایا اس نے اتر جاؤ تم سب ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے ۔ اور تمہارے لئے ہے زمین میں ٹھکانہ اور زندگی کا سامان ایک وقت خاص تک ۔
قَالَ فِيۡهَا تَحۡيَوۡنَ وَ فِيۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ وَمِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۲۵﴾	فرمایا اس نے اسی میں تمہارا جینا ہو گا اور اسی میں تمہارا مرنا ہو گا اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔
يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسًا يُّوَارِىۡ سَوۡاٰتِكُمۡ وَرِيۡشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقۡوٰى ۙ ذٰ لِكَ خَيۡرٌ ؕ ذٰ لِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۲۶﴾	اے اولاد آدم یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس کہ چھپائے تمہاری شرمگاہوں کو اور زینت (دے تمہارے بدن کو) ۔ اور تقویٰ کا لباس وہ سب سے بہتر ہے۔ یہ ہے اللہ کی نشانیوں میں سے شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ لَا يَفۡتِنَنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ كَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَيۡكُمۡ مِّنَ الۡجَـنَّةِ يَنۡزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوۡاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰٮكُمۡ هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ	اے اولاد آدم نہ بہکا دے تمہیں شیطان جس طرح نکلوادیا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے۔ اتروا دیئے ان دونوں سے ان کے کپڑے تاکہ دکھا دے ان کو انکی شرمگاہیں ۔ بیشک وہ دیکھتا ہے تم کو۔ وہ اور اسکا قبیلہ

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا
الشَّيٰطِينَ أَوْلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾

ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انکو ۔ یقیناً
بنایا ہے ہم نے شیطانوں کو رفیق انہی لوگوں
کا نہیں جو ایمان رکھتے ۔

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا
عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ
إِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۗ أَتَقُولُونَ
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور جب یہ کرتے ہیں کوئی بے حیائی تو کہتے
ہیں کہ پایا ہے ہم نے اسی طرح پر اپنے باپ
دادا کو اور اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو اسی کا ۔
کہدو کہ یقیناً اللہ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا ۔ کیا
کہتے ہو تم اللہ پر وہ بات جو نہیں تم جانتے ۔

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۗ وَأَقِيمُوا
وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَّادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ كَمَا
بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾

کہدو کہ حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا
۔ اور سیدھا رکھو اپنا رخ ہر نماز کے وقت ۔ اور
پکارو اسی کو خالص رکھ کر اسی کے لئے دین کو
۔ جس طرح ابتدا کی اس نے تمہاری (پیدائش
کی ۔ اسی طرح) تم دوبارہ لوٹائے جاؤ گے ۔

فَرِيقًا هَدٰى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ
الضَّلٰلَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِينَ
أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُونَ

ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک
فریق کہ ثابت ہو چکی ان پر گمراہی ۔ یقیناً یہ وہ
ہیں جنہوں نے بنا لیا ہے شیطانوں کو رفیق اللہ
کے سوا اور وہ گمان کرتے ہیں کہ یقیناً وہی

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٣٠	ہدایت یافتہ ہیں۔
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٣١	اے اولاد آدم آراستہ رہو اپنی زینت سے ہر نماز کے وقت۔ اور کھاؤ اور پیو اور نہ بے جا اڑاؤ یقیناً وہ نہیں پسند کرتا بے جا اڑانے والوں کو۔
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٣٢	کہو کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو جو پیدا کی ہے اس نے اپنے بندوں کے لئے اور پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی۔ کہدو کہ یہ اُن لوگوں کے لئے ہیں جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں (اور اُن ہی لیئے ہیں) خالصتاً قیامت کے دن۔ اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم آیتیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٣	کہدو کہ صرف حرام کیے ہیں میرے رب نے بے حیائی کے کام خواہ ظاہر ہوں ان میں سے یا پوشیدہ اور گناہ کو اور سرکشی ناحق طور پر۔ اور یہ کہ تم شریک بناؤ اللہ کے ساتھ اسکو نہیں نازل کی اس نے جس کی کوئی سند اور یہ کہ کہو اللہ کے بارے میں ایسی بات جو نہیں تم جانتے۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۴﴾	اور ہر امت کے لئے ایک مدت مقرر ہے ۔پھر جب آجاتا ہے انکا وقت مقرر تو نہ دیر کر سکتے ہیں وہ ایک گھڑی اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔
يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ يَقُصُّوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۵﴾	اے اولاد آدم جب آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے۔ سنایا کریں تم کو میری آیتیں۔ تو جو ڈرتا رہے گا (اللہ سے) اور اصلاح رکھے گا تو نہ خوف ہو گا ان پر اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔
وَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَاۤ اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۶﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور سرتابی کی ان سے ایسے ہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔وہ اس میں رہیں گے ہمیشہ ۔
فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰۤـئِكَ يَنَالُهُمۡ نَصِيۡبُهُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ ؕ	پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو گھڑ لے اللہ پر جھوٹ یا جھٹلائے اسکی آیتوں کو۔ یہی لوگ ہیں جنکو ملتا رہے گا ان کے نصیب کا لکھا ہوا۔ یہاں تک کہ جب آئیں گے انکے پاس

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ
قَالُوۡۤا اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ ‌ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا
وَشَهِدُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ
كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾

ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) انکی جان قبض کرنے کے لیئے۔ کہیں گے وہ کہ کہاں ہیں وہ جنکو پکارا کرتے تھے تم اللہ کے سوا۔ وہ کہیں گے کہ گم ہوگئے وہ ہم سے اور اقرار کریں گے اپنی جانوں پر کہ بیشک وہ ہی تھے کافر۔

قَالَ ادۡخُلُوۡا فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ
مِنۡ قَبۡلِكُمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ
فِى النَّارِ‌ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتۡ اُمَّةٌ
لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا ‌ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوۡا
فِيۡهَا جَمِيۡعًا ۙ قَالَتۡ اُخۡرٰٮهُمۡ
لِاُوۡلٰٮهُمۡ رَبَّنَا هٰٓؤُلَۤاءِ اَضَلُّوۡنَا
فَاٰتِهِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ؕ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعۡفٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾

ارشاد ہو گا کہ داخل ہو جاؤ تم ان جماعتوں کے ساتھ جو گذر چکی ہیں تم سے پہلے جنات میں سے اور انسانوں میں سے۔ جہنم کی آگ میں۔ جب بھی داخل ہو گی ایک جماعت تو لعنت کریگی اپنے جیسی دوسری جماعت پر۔ یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں گے اس میں سب۔ کہے گی انکی پچھلی جماعت انکے اگلوں کی نسبت ہمارے رب یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو دے انکو عذاب دگنا آتش جہنم کا۔ وہ فرمائے گا ہر ایک کے لیئے ہے دگنا (عذاب) لیکن نہیں تم جانتے۔

وَقَالَتۡ اُوۡلٰٮهُمۡ لِاُخۡرٰٮهُمۡ فَمَا كَانَ

اور کہے گی انکی اگلی جماعت انکے پچھلوں سے

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾

تو نہ ہوئی تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت۔ تو چکھو مزا عذاب کا اسکے بدلے میں جو تم کماتے رہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور سرتابی کی ان سے نہیں کھولے جائیں گے ان کے لئے دروازے آسمان کے اور نہ وہ داخل ہوں گے جنت میں یہاں تک کہ گذر جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں سے۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم مجرموں کو۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

ان کے لئے ہوگا آتش جہنم کا بچھونا اور انکے اوپر کا اوڑھنا (بھی آتش جہنم کا)۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال تو نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر اسکی استطاعت کے مطابق۔ ایسے ہی لوگ اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

اور نکال دیں گے ہم جو انکے سینوں میں ہوگی

غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۖ قف وَ
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَ
نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

کوئی کدورت۔ بہ رہی ہوں گی ان کے نیچے
نہریں۔ اور کہیں گے وہ شکر ہے اللہ کا جس
نے راستہ دکھایا ہم کو یہاں کا۔ اور نہ تھے ہم
ہدایت پانے والے اگر نہ یہ کہ ہدایت دیتا ہمیں
اللہ۔ بیشک آئے تھے رسول ہمارے رب
کے حق کے ساتھ۔ اور منادی کرادی جائے
گی کہ یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث بنا
دیئے گئے ہو اس کے صلے میں جو اعمال تم
(دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

وَ نَادٰىٓ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ
النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا
حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا ۗ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ
اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور پکار کر کہیں گے اہل جنت دوزخیوں سے
کہ بیشک پالیا ہم نے جو وعدہ کیا تھا ہم سے
ہمارے رب نے سچا۔ تو کیا پایا تم نے جو
وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا۔ وہ کہیں
گے ہاں۔ پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا
ان کے درمیان کہ لعنت ہو اللہ کی ظلم
کرنیوالوں پر۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

وہ لوگ جو روکتے تھے اللہ کی راہ سے اور
ڈھونڈتے تھے اس میں کجی۔ اور وہ آخرت سے

كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾	انکار کرتے تھے۔
وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾	اور ان دونوں کے درمیان ہوگی ایک اوٹ۔ اور اعراف پر ہوں گے کچھ آدمی جو پہچانتے ہوں گے سب کو انکی صورتوں سے۔ اور وہ پکار کر کہیں گے اہل جنت سے کہ سلامتی ہو تم پر ۔ نہیں داخل ہوئے ہونگے وہ اس میں اور وہ امید رکھتے ہوں گے۔
وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾	اور جب پھر جائیں گی انکی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف۔ تو کہیں گے ہمارے رب نہ کر تو ہمیں شامل ان لوگوں میں جو ظالم ہیں۔
وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور پکاریں گے اہل اعراف ان لوگوں کو جنہیں وہ شناخت کرتے ہونگے انکی صورتوں سے۔ کہیں گے وہ کہ نہ کام آئے تمہیں تمہارے جتھے ۔ اور نہ ہی تکبر جو تم کیا کرتے تھے۔
اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا	کیا ہیں یہ وہی لوگ جنکے بارے میں تم قسمیں

الۡجَنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمۡ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۴۹﴾	کھایا کرتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ اپنی رحمت سے۔ داخل ہو جاؤ تم جنت میں۔ نہیں کچھ خوف تمہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔
وَ نَادٰۤى اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ‌ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَۙ ﴿۵۰﴾	اور پکاریں گے اہل دوزخ اہل جنت کو کہ بہاؤ ہم پر کسی قدر پانی یا اس میں سے جو عنایت فرمایا ہے رزق تمہیں اللہ نے (کچھ ہمیں بھی دو) ۔وہ کہیں گے بیشک اللہ نے حرام کر دی ہیں یہ دونوں (چیزیں) کافروں پر۔
الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا‌ ۚ فَالۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮهُمۡ كَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَ مَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۵۱﴾	وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھا تھا اپنے دین کو تماشا اور کھیل اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا انکو دنیا کی زندگی نے ۔ تو آج کے دن بھلا دیں گے ہم انہیں اس طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی۔ اور (اس طرح) جیسے وہ ہو رہے تھے ہماری آیتوں سے منکر ۔
وَلَقَدۡ جِئۡنٰهُمۡ بِكِتٰبٍ فَصَّلۡنٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ هُدًى وَّ رَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ	اور بیشک پہنچا دی ہے ہم نے انکے پاس ایک کتاب پھر تفصیل بیان کردی ہم نے اسکی علم کی بنیاد پر۔ ہدایت اور رحمت ہے ان

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں ۔
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	کیا یہ منتظر ہیں مگر یہ کہ اس کی تعبیر (ظاہر ہو جائے) ۔ جس دن ظاہر ہو جائے گی اس کی تعبیر تو کہیں گے وہ لوگ جو بھولے ہوئے تھے اسکو پہلے سے کہ بیشک آئے تھے رسول ہمارے رب کے حق کے ساتھ ۔ تو کیا ہیں ہمارے کوئی سفارشی کہ سفارش کریں ہماری یا ہم پھر لوٹا دیئے جائیں (دنیا میں) تو ہم عمل کریں سوا انکے جو عمل ہم پہلے کیا کرتے تھے ۔ بیشک نقصان کیا انہوں نے اپنی جانوں کا اور گم ہو گیا ان سے جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ۔
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ	بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر ۔ ڈھانک دیتا ہے رات کو دن پر ۔ کہ چلا آتا ہے وہ اسکے پیچھے دوڑتا ہوا ۔ اور سورج اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں اسکے حکم کے مطابق ۔ خبردار رہو اسی کی ہے مخلوق اور حکم (بھی اسی کا ہے) ۔ بابرکت

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾	ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا۔
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾	پکارو اپنے رب کو عاجزی سے اور چپکے چپکے۔ یقیناً وہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔
وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾	اور نہ فساد برپا کرو زمین میں اسکی اصلاح کے بعد۔ اور دعا مانگتے رہو اس سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر۔ بیشک اللہ کی رحمت بہت قریب ہے نیکی کرنے والوں سے۔
وَ هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر آگے آگے اپنی رحمت کے۔ یہاں تک کہ جب وہ اٹھا لائیں بادلوں کو جو بوجھل ہوتے ہیں تو ہانک دیا ہم ان کو ایک بستی کی طرف جو مردہ تھی۔ پھر برسایا ہم نے ان میں سے پانی پھر نکالے ہم نے اس سے ہر طرح کے پھل۔ اسی طرح نکالیں گے ہم مردوں کو (قبروں سے)۔ شاید کہ تم نصیحت حاصل کرو۔
وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ	اور جو زمین پاکیزہ ہے نکلتا ہے اس کا سبزہ حکم

رَبِّهٖ ؕ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾

سے اس کے رب کے ۔ اور وہ (زمین) جو خراب ہے نہیں نکلتا (اس سے) مگر جو ناقص ہے۔ اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیتوں کو ان لوگوں کے لئے جو شکر کرتے ہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۵۹﴾

بیشک بھیجا ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف۔ تو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں عذاب سے ایک بڑے دن کے۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۶۰﴾

کہنے لگے جو سردار تھے اسکی قوم میں یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھ کو گمراہی میں کھلی ہوئی۔

قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۱﴾

کہا اس نے اے میری قوم نہیں ہے مجھ میں گمراہی بلکہ میں رسول ہوں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

پہنچاتا ہوں میں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور خیرخواہی کرتا ہوں تمہاری اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جو نہیں تم جانتے۔

اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ وَ لِتَتَّقُوۡا وَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿٦٣﴾	اور کیا تعجب ہوا ہے تم کو کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک شخص کے ذریعے تم میں سے تاکہ وہ خبردار کرے تم کو اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
فَكَذَّبُوۡهُ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَ اَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا عَمِيۡنَ ﴿٦٤﴾	پس تکذیب کی انہوں نے اسکی ۔ تو بچا لیا ہم نے اس کو اور وہ جو اسکے ساتھ تھے کشتی میں اور غرق کر دیا انہیں جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو۔ یقیناً تھے وہ لوگ عقل کے اندھے۔
وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿٦٥﴾	اور (بھیجا ہم نے) عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی ۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ تو کیا نہیں تم ڈرتے ۔
قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَـنَرٰٮكَ فِىۡ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَـنَظُنُّكَ مِنَ الۡـكٰذِبِيۡنَ ﴿٦٦﴾	کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا اسکی قوم میں سے کہ یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے حماقت میں مبتلا اور یقیناً ہم خیال کرتے ہیں تجھے جھوٹوں میں سے ۔
قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِىۡ سَفَاهَةٌ وَّلٰـكِنِّىۡ	کہا اس نے اے میری قوم نہیں ہے مجھ میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾	کوئی حماقت بلکہ میں رسول ہوں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے ۔
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾	پہنچاتا ہوں میں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور میں ہوں تمہارا خیر خواہ امانتدار۔
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾	اور کیا تعجب ہوا ہے تم کو کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک شخص کے ذریعے تم میں سے تاکہ وہ خبردار کرے تم کو ۔ اور یاد کرو جب بنایا اس نے تم کو جانشین قوم نوح کے بعد اور زیادہ عطا کی تم کو تخلیق میں وسعت ۔ پس یاد کرو نعمتوں کو اللہ کی تاکہ تم فلاح پاؤ۔
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾	وہ کہنے لگے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس کہ ہم عبادت کریں اللہ کی جو واحد ہے اور چھوڑ دیں انکو جنکی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا ۔ تو لے آ ہم پر وہ جس سے ڈراتا ہے تو ہمیں اگر تو ہے سچوں میں سے ۔
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ	کہا اس نے یقیناً مقرر ہو چکا ہے تم پر تمہارے

رِجۡسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوۡنَنِیۡ فِیۡۤ
اَسۡمَآءٍ سَمَّیۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُكُمۡ ؕ
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ
فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّیۡ مَعَكُمۡ مِّنَ
الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ ﴿۷۱﴾

رب کی طرف سے عذاب اور غضب ۔ کیا
جھگڑتے ہو تم مجھ سے ان ناموں کے بارے
میں رکھ لئے ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ
دادا نے۔ نہیں نازل کی اللہ نے جن کے
بارے میں کوئی سند ۔ تو انتظار کرو تم یقیناً میں
ہوں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں۔

فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَالَّذِیۡنَ مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا
وَ قَطَعۡنَا دَابِرَ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا
وَمَا كَانُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۷۲﴾

تو نجات دی ہم نے اسکو اور ان کو جو تھے اسکے
ساتھ اپنی رحمت سے۔اور کاٹ دی ہم نے
جڑ ان لوگوں کی جھٹلایا تھا جنہوں نے ہماری
آیتوں کو۔اور نہیں تھے وہ ایمان لانے والے۔

وَ اِلٰی ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ
یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ
اِلٰهٍ غَیۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَیِّنَةٌ مِّنۡ
رَّبِّكُمۡ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمۡ اٰیَةً
فَذَرُوۡهَا تَاۡكُلۡ فِیۡۤ اَرۡضِ اللّٰهِ وَلَا
تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ فَیَاۡخُذَكُمۡ عَذَابٌ

اور(بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف انکے بھائی
صالح کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت
کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا
۔ یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس واضح دلیل
تمہارے رب کی طرف سے۔ یہ اونٹنی ہے
اللہ کی تمہارے لئے ایک نشانی۔ تو چھوڑ دو
اسے کھلا کہ چرتی پھرے اللہ کی زمین میں اور نہ
ہاتھ لگانا تم اسے برائی سے ۔ ورنہ آپکڑے

اَلِيۡمٌ ﴿۷۳﴾	گا تمہیں دردناک عذاب ۔
وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ جَعَلَـكُمۡ خُلَفَآءَ مِنۡۢ بَعۡدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡ سُهُوۡلِهَا قُصُوۡرًا وَّتَنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُيُوۡتًا ۚ فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۴﴾	اور یاد کرو جب بنایا اس نے تم کو جانشین عاد کے بعد اور آباد کیا تم کو زمین میں ۔ کہ تعمیر کرتے ہو تم ہموار میدان میں محل اور تراش کر بناتے ہو پہاڑوں میں گھر ۔ پس یاد کرو نعمتوں کو اللہ کی اور نہ پھرو زمین میں فساد کرتے ۔
قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِمَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ اَتَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرۡسَلٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلَ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷۵﴾	کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے تکبر کیا اسکی قوم میں سے ان لوگوں سے جو کمزور تھے اور جو ایمان لے آئے تھے ان میں سے ۔ کیا تم جانتے ہو کہ صالح بھیجا ہوا ہے اپنے رب کی طرف سے ۔ انہوں نے کہا یقیناً ہم اسپر جو (ہدایت) بھیجی گئی ہے اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں ۔
قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا بِالَّذِىۡۤ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۷۶﴾	کہنے لگے وہ جنہوں نے تکبر کیا تھا یقیناً وہ جس پر تم ایمان لائے ہو اسکا ہم انکار کرتے ہیں ۔
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوۡا عَنۡ اَمۡرِ	تو مار ڈالا انہوں نے اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے اور کہنے لگے اے صالح لے

رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

آہم پر وہ جس سے ڈراتا ہے تو ہمیں اگر ہے تو بھیجے ہوئے رسولوں میں سے ۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

پس آپکڑا انکو زلزلے نے سو رہ گئے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے ۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

تو منہ پھیرا اس نے ان سے اور کہا اے میری قوم یقیناً پہنچا دیا میں نے تم کو پیغام اپنے رب کا اور خیرخواہی کی تمہاری لیکن نہیں پسند کرتے تم خیرخواہوں کو۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

اور لوط کہ جب کہا اس نے اپنی قوم سے کیا کرتے ہو تم ایسا فحش کام کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے اہل عالم میں سے۔

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

بیشک تم پاس جاتے ہو مردوں کے شہوت پوری کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر ۔ درحقیقت تم لوگ حد سے گذر جانے والے ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا

اور نہ تھا جواب اسکی قوم کا مگر یہ کہ انہوں نے

اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ‌ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿٨٢﴾	کہا کہ نکال دو ان کو اپنی بستی سے۔ یقیناً یہ لوگ پاکباز بننا چاہتے ہیں۔
فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ‌ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿٨٣﴾	تو بچا لیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے۔ کہ ہو گئی وہ پیچھے رہ جانے والوں میں۔
وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا‌ ؕ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿٨٤﴾	اور برسائی ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام مجرموں کا۔
وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا‌ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ‌ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ‌ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا‌ ؕ ذٰ لِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ‌ ۚ ﴿٨٥﴾	اور مدین کی طرف (بھیجا ہم نے) انکے بھائی شعیب کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس واضح نشانی تمہارے رب کی طرف سے۔ تو پوری کیا کرو تم ناپ اور تول اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں اور نہ فساد برپا کرو زمین میں اس کی اصلاح کے بعد۔ یہ بات بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم ہو صاحب ایمان۔

وَلَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ
وَتَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ
بِهٖ وَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذۡكُرُوۡۤا اِذۡ
كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۖ وَ انۡظُرُوۡا
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾

اور مت بیٹھا کرو ہر راستے پر کہ ڈراتے رہو اور روکتے رہو اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لایا ہے اس پر۔ اور ڈھونڈتے ہو تم اس میں کجی۔ اور یاد کرو جب تھے تم تھوڑے سے تو کثیر کر دیا اس نے تم کو۔ اور دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام فساد برپا کرنے والوں کا۔

وَ اِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا
بِالَّذِىۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمۡ
يُؤۡمِنُوۡا فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ
بَيۡنَنَا ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

اور اگر ہے ایک جماعت تم میں سے جو ایمان لے آئی ہے اس پر بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ اور ایک جماعت نہیں ایمان لائی تو صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کر دے اللہ ہمارے درمیان۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ
قَوۡمِهٖ لَنُخۡرِجَنَّكَ يٰشُعَيۡبُ
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَكَ مِنۡ قَرۡيَتِنَاۤ اَوۡ
لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوۡ كُنَّا
كٰرِهِيۡنَ ۚ ﴿۸۸﴾

کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے تکبر کیا اسکی قوم میں سے کہ یقیناً نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیب اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ اپنی بستی سے یا تم لوٹ آؤ ہمارے مذہب میں۔ کہا اس نے خواہ ہم ہوں بیزار ہی (تمہارے دین سے)۔

قَدِ افۡتَرَيۡنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنۡ

یقیناً گھڑیں گے ہم اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں

عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا
اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَ مَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ
نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ
الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

ہم تمہارے مذہب میں بعد اسکے جب نجات
دے چکا ہے ہمیں اللہ اس سے۔اور نہیں ہے
(شایاں) ہمیں کہ لوٹ جائیں ہم اس میں مگر
یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے۔ احاطہ کئے
ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا علم سے۔اللہ پر
ہمارا بھروسہ ہے۔ ہمارے رب فیصلہ کر دے
ہم میں اور ہماری قوم کے درمیان انصاف
کے ساتھ اور تو ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے
والا۔

وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا
لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾

اور کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا اسکی قوم
میں سے اگر پیروی کی تم نے شعیب کی تم
یقیناً تب تو ضرور خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۚۖ ﴿۹۱﴾

تو آپکڑا انکو زلزلے نے تو رہ گئے وہ اپنے گھروں
میں اوندھے پڑے ہوئے۔

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
فِيْهَا ۛۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا

وہ لوگ جھٹلایا جنہوں نے شعیب کو ایسے ہو گئے
گویا نہیں وہ آباد ہوئے تھے اس میں۔ وہ لوگ
جھٹلایا جنہوں نے شعیب کو ہو گئے وہ خسارہ

هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾	اٹھانے والے ۔
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾	تو منہ پھیرا اس نے ان سے اور کہا اے میری قوم یقیناً پہنچا دیے میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے اور خیر خواہی کی تمہاری ۔ تو کیسے رنج کروں میں ان لوگوں پر جو کفر کرتے ہیں ۔
وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی مگر مبتلا کیا ہم نے وہاں کے رہنے والوں کو دکھوں اور مصیبتوں میں شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں ۔
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾	پھر بدل دی ہم نے بدحالی کی جگہ خوشحالی ۔ یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے یقیناً پہنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور راحت تو پکڑ لیا ہم نے انکو اچانک اور وہ بے خبر تھے ۔
وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر یہ کہ بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم ان پر برکتیں آسمان سے اور زمین سے لیکن جھٹلایا

وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنۡ كَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۶﴾	انہوں نے ۔ سو پکڑ لیا ہم نے انکو بسبب اس کے جو وہ کماتے رہے ۔
اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۹۷﴾	تو کیا بے خوف ہیں بستیوں والے کہ واقع ہو ان پر ہمارا عذاب رات کو اور وہ بیخبر سو رہے ہوں ۔
اَوَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹۸﴾	اور کیا بے خوف ہیں بستیوں والے کہ واقع ہو انپر ہمارا عذاب دن چڑھے اور وہ کھیل رہے ہوں ۔
اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ‌ ۚ فَلَا يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۹﴾	کیا یہ لوگ بے خوف ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر سے ۔ تو نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی تدبیر سے مگر وہی لوگ جو خسارہ پانے والے ہیں ۔
اَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ‌ ۚ وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾	اور کیا نہیں موجب ہدایت ہوا ان لوگوں کو جو وارث ہوتے ہیں زمین کے اسکے رہنے والوں کے بعد کہ اگر ہم چاہیں تو مصیبت ڈال دیں ان پر ان کے گناہوں کے سبب ۔ اور مہر لگا دیں ان کے دلوں پر پھر وہ نہ کچھ سن سکیں ۔
تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا‌ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ	یہ بستیاں ہیں سناتے ہیں ہم تم کو جن کی کچھ خبریں ۔ اور یقیناً آئے تھے ان کے پاس انکے رسول نشانیوں کے ساتھ ۔ تو نہیں تھے وہ کہ

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

ایمان لے آتے اسپر جس کو جھٹلا چکے تھے پہلے۔ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر کافروں کے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

اور نہیں پایا ہم نے ان میں سے اکثر میں پاسِ عہد۔ اور یقیناً پایا ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس اور اسکے سرداروں کے پاس ۔ تو انہوں نے ناانصافی کی انکے ساتھ۔ سو دیکھو کہ کیسا ہوا انجام فساد برپا کرنے والوں کا۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ ۙ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور کہا موسیٰ نے اے فرعون یقیناً میں رسول ہوں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے۔

حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىْۤ

واجب ہے (مجھ) پر کہ نہ کہوں میں اللہ کے بارے میں مگر سچ بات ۔ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی تمہارے رب کی طرف سے۔ سو بھیج دے میرے ساتھ بنی

اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۱۰۵﴾	اسرائیل کو۔
قَالَ اِنۡ کُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰیَۃٍ فَاۡتِ بِہَاۤ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾	کہا اس نے اگر لے کر آیا ہے تو کوئی نشانی تو پیش کر اسے اگر ہے تو سچوں میں سے۔
فَاَلۡقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۰۷﴾ۚۖ	تو ڈال دیا اس نے اپنا عصا تو اسی وقت وہ ہو گیا ایک اژدھا جیتا جاگتا۔
وَّ نَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ہِیَ بَیۡضَآءُ لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾	اور نکالا اس نے اپنا ہاتھ تو یکایک وہ ہو گیا سفید روشن دیکھنے والوں کے لئے۔
قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّ ہٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۹﴾ۙ	کہنے لگے جو سردار تھے قوم فرعون میں یقیناً یہ جادوگر ہے بڑا ماہر۔
یُّرِیۡدُ اَنۡ یُّخۡرِجَکُمۡ مِّنۡ اَرۡضِکُمۡ ۚ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾	چاہتا یہ ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے۔ تو اب کیا تم مشورہ دیتے ہو۔
قَالُوۡۤا اَرۡجِہۡ وَ اَخَاہُ وَ اَرۡسِلۡ فِی الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾ۙ	کہا انہوں نے موقوف رکھ اسے اور اسکے بھائی کو اور بھیج دے شہروں میں جمع کرنیوالے۔
یَاۡتُوۡکَ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ ﴿۱۱۲﴾	لے آئیں تیرے پاس ہر قسم کے جادوگر ماہر۔

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرۡعَوۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۱۱۳﴾	اور آ پہنچے جادوگر فرعون کے پاس۔ کہنے لگے یقیناً ہمارے لئے صلہ ہے اگر رہیں ہم غالب۔
قَالَ نَعَمۡ وَ اِنَّكُمۡ لَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾	کہا اس نے ہاں اور یقیناً تم ضرور ہوگے ان میں جو مقرب ہیں۔
قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ نَحۡنُ الۡمُلۡقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾	کہا انہوں نے اے موسیٰ یا تو یہ کہ تم ڈالو اور یا یہ کہ ہو جائیں گے ہم ہی ڈالنے والے۔
قَالَ اَلۡقُوۡا ۚ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا سَحَرُوۡۤا اَعۡيُنَ النَّاسِ وَ اسۡتَرۡهَبُوۡهُمۡ وَجَآءُوۡ بِسِحۡرٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۱۶﴾	کہا اس نے تم ہی ڈالو۔ سو جب ڈالیں انہوں نے (رسیاں اور لاٹھیاں) تو جادو کر دیا نگاہوں پر لوگوں کی اور ڈرا دیا ان کو اور بنا لائے وہ ایک جادو بہت بڑا۔
وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ ڈال دو اپنا عصا تو فوراً وہ نگلنے لگا اس کو جو کچھ باطل انہوں نے بنایا تھا۔
فَوَقَعَ الۡحَقُّ ۚ وَ بَطَلَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾	پس ثابت ہوگیا حق اور باطل ہوگیا جو کچھ عمل وہ کر رہے تھے۔
فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ وَ انۡقَلَبُوۡا	تو مغلوب ہوگئے وہ اس موقع پر اور لوٹ گئے

ذلیل ہوکر۔	صٰغِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾
اور گر پڑے جادوگر سجدے میں۔	وَ اُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿۱۲۰﴾
کہنے لگے ایمان لائے ہم سب جہانوں کے رب پر۔	قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾
رب پر موسیٰ اور ہارون کے۔	رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
کہا فرعون نے ایمان لے آئے تم اس پر پیشتر اسکے کہ میں اجازت دوں تم کو۔ بیشک یہ با لکل فریب ہے جو تم نے مل کر چلا ہے شہر میں تاکہ نکال دو یہاں سے اس کے رہنے والوں کو۔ سو عنقریب تمہیں معلوم ہوجائیگا۔	قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
یقیناً میں کٹوا ڈالوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پیر مخالف طرف کے پھر یقیناً سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو اکھٹا۔	لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۲۴﴾
وہ کہنے لگے یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔	قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر یہ کہ ہم ایمان لے آئے ہیں نشانیوں پر اپنے رب	وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَاۤ

أَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾	کی جب آگئیں وہ ہمارے پاس۔ ہمارے رب دہانے کھولدے ہم پر صبر کے اور وفات دے ہمیں فرمانبرداروں کی (حالت میں)۔
وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰى وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَيَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَ نَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ۚ وَاِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾	اور کہنے لگے سردار قوم فرعون کے کیا چھوڑے دیتا ہے تو موسیٰ اور اسکی قوم کو کہ فساد کریں ملک میں اور چھوڑ دیں تجھ کو اور تیرے معبودوں کو۔ کہا اس نے ہم ضرور قتل کر ڈالیں گے ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیں گے ان کی عورتوں کو اور بلاشبہ ہم انکے اوپر غالب ہیں۔
قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَاصۡبِرُوۡا ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَ الۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾	کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے مدد مانگو اللہ سے اور ثابت قدم رہو۔ یقیناً زمین تو اللہ کی ہے۔ وارث بنادیتا ہے وہ اسکا جسے چاہتا ہے وہ اپنے بندوں میں سے ۔ اور (اچھا) انجام تو ڈرنے والوں کا ہوتا ہے۔
قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّهۡلِكَ عَدُوَّكُمۡ	وہ کہنے لگے کہ اذیتیں پہنچتی رہیں ہمیں پہلے بھی تیرے آنے سے اور بعد میں بھی تیرے آنے کے۔ کہا اس نے قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے تمہارے دشمن کو اور خلیفہ

وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِي الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ۝١٢٩	بنا دے تمہیں زمین میں پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل تم کرتے ہو۔
وَلَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِيۡنَ وَنَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ۝١٣٠	اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو کئی سالوں (کے قحط) میں اور نقصان میں پھلوں (پیداوار) کے۔ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝١٣١	سو جب حاصل ہوتی ان کو بھلائی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں اسکے۔ اور اگر پہنچتی ان کو برائی تو بدشگونی قرار دیتے موسیٰ کو اور جو تھے اسکے ساتھ ۔خبردار درحقیقت ان کی بدشگونی مقدر ہے اللہ کے پاس لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَ قَالُوۡا مَهۡمَا تَاۡتِنَا بِهٖ مِنۡ اٰيَةٍ لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١٣٢	اور کہنے لگے وہ کیسی بھی لے آ تو ہمارے پاس کوئی نشانی تاکہ جادو کرے تو ہم پر اس سے ۔ تو بھی نہیں ہم تجھ پر ایمان لانے والے ۔
فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الطُّوۡفَانَ وَالۡجَرَادَ وَالۡقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ	تو بھیجا ہم نے ان پر (عذاب کے طور پر) طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور

مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾	خون۔ نشانیاں (لگاتار) بالکل واضح۔ تو وہ تکبر ہی کرتے رہے اور تھے ہی وہ لوگ بڑے مجرم۔
وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾	اور جب بھی واقع ہوا ان پر عذاب تو کہنے لگے اے موسیٰ دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے جیسا کہ عہد کر رکھا ہے اس نے تجھ سے۔ اگر ٹال دے تو ہم پر سے عذاب تو ضرور ایمان لے آئیں گے ہم تجھ پر اور یقیناً بھیج دینگے ہم تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾	پھر جب ٹال دیتے ہم ان پر سے عذاب ایک مدت کے لئے۔ (بہرحال) ان کو پہنچنا تھا جس تک۔ تو فوراً وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾	پھر انتقام لیا ہم نے ان سے تو غرق کر دیا ہم نے انکو سمندر میں اس لئے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیتوں کو اور رہتے تھے وہ ان سے غافل۔
وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا	اور وارث کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنائے جاتے رہے اس سرزمین کے مشرق کا

يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ
وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ
كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا
كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا
كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

اور اس کے مغرب کا۔ وہ (زمین) کہ برکت
رکھی تھی ہم نے جس میں۔ اور پورا ہوگیا وعدہ
تیرے رب کا۔ ایک اچھا (وعدہ) بنی اسرائیل
کے بارے میں۔ یہ اس لئے کہ صبر کیا انہوں
نے ۔ اور تباہ کر دیا ہم نے جو کچھ بنایا تھا
فرعون اور اس کی قوم نے اور جو کچھ وہ بلند و
بالا چڑھایا کرتے تھے ۔

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ
فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ
لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا
كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ
تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

اور پار اتار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے تو
وہ جا پہنچے ایسے لوگوں کے پاس جو لگے بیٹھے
تھے اپنے بتوں پر (پوجا کے لئے) ۔ کہنے لگے
وہ اے موسیٰ بنا دے ہمارے لئے ایک معبود
جیسے ان کے ہیں معبود ۔ کہا اس نے یقیناً تم
لوگ ہو بڑے ہی جاہل ۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ
مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

یقیناً یہ لوگ ہیں کہ برباد ہونے والا ہے وہ
(فعل مبتلا) ہیں یہ جس میں۔ اور باطل ہے جو
کچھ عمل یہ کرتے ہیں ۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ

کہا اس نے کیا سوائے اللہ کے تلاش کروں
میں تمہارے لئے کوئی معبود حالانکہ وہی ہے

فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

فضیلت دی ہے جس نے تمکو اہل عالم پر۔

وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ ج يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ ط اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾

اور جب نجات دی ہم نے تمکو آلِ فرعون سے کہ پہنچاتے تھے وہ تم کو بدترین عذاب۔ قتل کر ڈالتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور تھی اس میں آزمائش تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ج وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾

اور معیاد مقرر کی ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کی اور اضافہ کردیا ہم نے اس میں دس کا تو پوری ہوگئی ۞ مقرر کردہ معیاد اسکے رب کی چالیس راتیں۔ اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہ میری نیابت کر میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر فساد برپا کرنیوالوں کے۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ لا قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ط قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ

اور جب پہنچا موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر اور اس سے کلام کیا اس کے رب نے۔ کہا اس نے میرے رب دکھا مجھے کہ دیدار کروں میں تیرا۔ فرمایا اس نے ہرگز نہ دیکھ

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	سکے گا تو مجھے ۔ لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کی طرف پس اگر یہ قائم رہا اپنی جگہ پر تو دیکھ سکے گا تو مجھے ۔ پھر جب تجلی کی اسکے رب نے پہاڑ پر توکر ڈالا اسکو ریزہ ریزہ ۔ اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش ہوکر ۔ پھر جب ہوش میں آیا تو کہا پاک ہے تیری ذات ۔ توبہ کرتا ہوں تیرے حضور اور میں ہوں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں ۔
قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	فرمایا اس نے اے موسیٰ بیشک میں نے منتخب کرلیا ہے تجھ کو لوگوں پر اپنے پیغام سے اور اپنے کلام سے ۔ تو تھام لے اسے جو میں نے عطا کیا ہے تجھ کو اور ہوجا شکرگذاروں میں ۔
وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	اور لکھ دی ہم نے اسکے لئے تختیوں میں ہر قسم کی نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی ۔ تو تھامے رہ اسے مضبوطی سے اور حکم دے اپنی قوم کو کہ اختیار کریں اس کی اچھی باتوں کو ۔ عنقریب دکھاؤں گا میں تم کو گھر نافرمان لوگوں کا ۔

سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰيٰتِىَ الَّذِيۡنَ يَتَكَبَّرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ وَاِنۡ يَّرَوۡا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡا بِهَا ۚ وَاِنۡ يَّرَوۡا سَبِيۡلَ الرُّشۡدِ لَا يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ۚ وَّاِنۡ يَّرَوۡا سَبِيۡلَ الۡغَىِّ يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا عَنۡهَا غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾

پھیر دوں گا میں اپنی آیتوں سے ان لوگوں کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے ۔ اور اگر یہ دیکھ لیں ہر نشانی تو بھی نہ ایمان لائیں اس پر ۔ اور اگر یہ دیکھیں راستہ ہدایت کا تو بھی نہ بنائیں اسے (اپنا) راستہ ۔ اور اگر دیکھیں راستہ گمراہی کا تو اختیار کرلیں اسے (اپنا) راستہ ۔ یہ اس لئے کہ جھٹلایا انہوں نے ہماری آیات کو اور رہے وہ ان سے غفلت کرنیوالے ۔

وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ؕ هَلۡ يُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں اور پیشی کو آخرت کی ضائع ہو گئے انکے اعمال ۔ نہیں بدلہ دیا جائے گا انکو مگر ویسا ہی جو عمل وہ کرتے رہے ہیں ۔

وَاتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰى مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمۡ وَلَا يَهۡدِيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ۘ اِتَّخَذُوۡهُ وَكَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾

اور بنا لیا موسیٰ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا ۔ دھڑ تھا وہ جس میں سے (نکلتی تھی) بیل کی آواز ۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ نہ وہ بات کر سکتا ہے ان سے اور نہ دکھا سکتا ہے انکو راستہ ۔ بنا لیا انہوں نے اسکو (معبود) اور تھے وہ ظلم کرنیوالے ۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِيٓ اَيۡدِيۡهِمۡ وَرَاَوۡا
اَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ
يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُوۡنَنَّ
مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾

اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ وہ در حقیقت
گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہیں رحم کرے
گا ہم پر ہمارا رب اور (نہیں) معاف فرمائے
گا ہم کو تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے
والوں میں ۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى قَوۡمِهٖ
غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا
خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ۚ اَعَجِلۡتُمۡ
اَمۡرَ رَبِّكُمۡ ۚ وَاَلۡقَى الۡاَلۡوَاحَ وَاَخَذَ
بِرَاۡسِ اَخِيۡهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيۡهِ ؕ قَالَ
ابۡنَ اُمَّ اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِىۡ
وَكَادُوۡا يَقۡتُلُوۡنَنِىۡ ۖ فَلَا تُشۡمِتۡ بِىَ
الۡاَعۡدَآءَ وَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ مَعَ الۡقَوۡمِ
الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾

اور جب لوٹا موسیٰ اپنی قوم کی طرف نہایت
غصے میں افسوس کرتا ہوا۔ کہا اس نے بہت
ہی بری ہے جو میری جانشینی کی ہے تم نے
میرے بعد ۔ کیا جلد بازی کی تم نے فیصلے کی
اپنے رب کے ۔ اور ڈالدیں اس نے تختیاں
اور پکڑ لیا سر سے اپنے بھائی کو کھینچتے ہوئے اپنی
طرف۔ کہا اس نے اے میرے ماں جائے
بیشک ان لوگوں نے تو مجھے کمزور سمجھا اور
قریب تھا کہ قتل کر ڈالتے مجھے۔ تو نہ ہنسنے کا
موقع دے مجھ پر دشمنوں کو اور نہ شامل کر مجھے
ساتھ ان لوگوں کے جو ظالم ہیں ۔

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِاَخِىۡ وَ
اَدۡخِلۡنَا فِىۡ رَحۡمَتِكَ ۖ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ

دعا کی اس نے میرے رب معاف کر دے
مجھے اور میرے بھائی کو اور داخل کر ہمیں اپنی
رحمت میں۔ اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے

الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾

والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا تھا بچھڑے کو (معبود) عنقریب واقع ہو گا ان پر غضب انکے رب کا اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔ اور اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو۔

وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ٘ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کام کیئے برائی کے پھر توبہ کر لی اسکے بعد اور ایمان لے آئے۔ یقیناً تیرا رب اس کے بعد ضرور معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَ فِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰ کا غصہ تو اٹھا لیں اس نے تختیاں۔ اور ان کی تحریروں میں تھی ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

اور منتخب کئے موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر آدمی ہماری مقرر کی ہوئی معیاد پر۔ پھر جب آ پکڑا انکو زلزلے نے تو کہا اس نے میرے

قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ
قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ
تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ
تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ
الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

رب اگر تو چاہتا تو ہلاک کر دیتا ان کو پہلے ہی اور
مجھ کو بھی۔ توکیا ہلاک کر دے گا تو ہمیں اس پر جو
کیا ہے بے عقل لوگوں نے ہم میں سے۔
نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش۔ گمراہ رہنے
دے تو اس سے جس کو تو چاہے اور ہدایت
بخشدے جس کو تو چاہے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے
سو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب
سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ ؕ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۚ قَالَ
عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا
لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ۚ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

اور لکھ دے ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی اور
آخرت میں بھی۔ بیشک ہم رجوع ہو چکے تیری
طرف ۔ فرمایا اس نے کہ جو میرا عذاب ہے
ڈالتا ہوں میں اسے جس پر چاہتا ہوں۔ اور جو
میری رحمت ہے وہ چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر
۔ سو عنقریب لکھ دوں گا میں اسکو ان لوگوں
کے لئے جو ڈرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ
الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں اس رسول کی جو
نبی امّی ہے وہی جسے پاتے ہیں وہ لکھا ہوا

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ۡ
يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ
عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ
اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ
عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ
وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ
مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں ۔ حکم دیتا
ہے وہ انہیں نیکی کا اور روکتا ہے وہ انہیں
برائی سے ۔ اور حلال کرتا ہے وہ انکے لئے
پاکیزہ چیزوں کو اور حرام ٹھیراتا ہے ان پر ناپاک
چیزوں کو اور اتارتا ہے ان پر سے ان کے
بوجھ اور طوق جو تھے ان پر ۔ تو جو لوگ ایمان
لائے اس پر اور رفاقت کی اس کی اور مدد دی
اس کو اور پیروی کی اس نور کی جو نازل کیا گیا ہے
اس کے ساتھ ۔ یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح
پانے والے ہیں ۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

کہدو اے لوگوں یقیناً میں رسول ہوں اللہ کا تم
سب کیطرف ۔ وہ جس کے لئے ہے بادشاہت
آسمانوں اور زمین کی ۔ نہیں ہے کوئی معبود
سوائے اسکے وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت
دیتا ہے ۔ تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول نبی
امّی پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اسکے کلام پر
اور پیروی کرو اسکی تاکہ تم ہدایت پاؤ ۔

وَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰۤى اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ
بِالۡحَقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾

اور موسیٰ کی قوم میں کچھ لوگ ہیں جو راستہ بتاتے ہیں حق کا اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَ قَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا
اُمَمًا ؕ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ
قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ
فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ
قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ وَظَلَّلۡنَا
عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ
وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا
اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾

اور بانٹ دیا ہم نے انکو بارہ قبیلوں میں قوموں (کی طرح) ۔اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف جب پانی طلب کیا اس سے اسکی قوم نے کہ مارو اپنی لاٹھی پتھر پر ۔ تو پھوٹ نکلے اس میں سے بارہ چشمے۔بیشک معلوم کرلی ہر گروہ نے اپنے پینے کی جگہ ۔ اور سائبان بنادیا ہم نے ان پر بادل کو اور نازل کیا ہم نے ان پر من و سلوٰی ۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دیں ۔ اور نہیں کیا انہوں نے ہمارا نقصان بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔

وَ اِذۡ قِيۡلَ لَهُمُ اسۡكُنُوۡا هٰذِهِ
الۡقَرۡيَةَ وَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ
وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ
سُجَّدًا نَّغۡفِرۡ لَـكُمۡ خَطِيۡٓـــٰٔتِكُمۡ ؕ

اور جب کہا گیا ان سے کہ سکونت اختیار کرلو اس شہر میں اور کھاؤ اس میں جہاں سے تم چاہو اور کہنا بخش دے۔اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے۔ معاف

سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾	کردیں گے ہم تمہارے گناہ۔ عنقریب ہم زیادہ دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔
فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾	پس بدل دیا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا تھا انمیں سے اس لفظ سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا ان سے۔ تو بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے اس لئے کہ وہ ظلم کیا کرتے تھے۔
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾	اور پوچھو ان سے اس بستی کے بارے میں جو تھی واقع سمندر (کے کنارے) پر۔ جب وہ حد سے تجاوز کرنے لگے ہفتے کے دن۔ جبکہ آئیں انکے سامنے انکی مچھلیاں ہفتے کے دن ابھر ابھر کر۔ اور وہ دن نہ ہوتا جو ہفتے کا تو نہ آئیں انکے پاس۔ اسی طرح آزمائش میں ڈالا ہم نے ان کو اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔
وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ	اور جب کہا ایک جماعت نے ان میں سے کہ کیوں نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو کہ اللہ جنہیں ہلاک کرنے والا ہے یا عذاب دینے والا ہے انہیں ایک سخت عذاب۔ کہا انہوں نے

رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾	معذرت کے لئے تمہارے رب کے سامنے اور شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾	پھر جب بھلادیا انہوں نے اس کو نصیحت کی گئی تھی انکو جسکی تو نجات دی ہم نے ان لوگوں کو جو منع کرتے تھے برائی سے اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ظلم کرتے تھے بدترین عذاب میں اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾	پھر جب سرکشی کی انہوں نے اس پر منع کیا گیا تھا انکو جس سے تو حکم دیا ہم نے انکے لئے کہ ہو جاؤ بندر ذلیل۔
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ښ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾	اور جب اعلان کر دیا تیرے رب نے کہ وہ ضرور مسلط کرتا رہے گا ان پر قیامت کے دن تک ایسے لوگ جو دینگے انکو بدترین عذاب۔ یقیناً تیرا رب جلدی کرنے والا ہے عذاب دینے میں اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔
وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ	اور بانٹ دیا ہم نے انکو زمین میں فرقوں میں۔ ان میں کچھ نیک ہیں اور ان میں کچھ

الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۡ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾

اور طرح کے ہیں۔ اور آزمایا ہم نے انکو آسائشوں سے اور تکلیفوں سے شاید کہ وہ رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

پھر جانشین ہوئے انکے بعد ایسے ناخلف جو وارث بنے کتاب کے۔ لے لیتے ہیں وہ فائدہ اس دنیا کا اور کہتے ہیں کہ بخش دیئے جائیں گے ہم۔ اور اگر آجاتا ہے انکے سامنے فائدہ ویسا ہی تو وہ اسے لے لیتے ہیں۔ کیا نہیں لیا گیا تھا ان سے میثاق کتاب میں کہ نہیں کہیں گے اللہ پر سوائے سچ کے۔ اور پڑھ بھی لیا ہے انہوں نے جو کچھ اس میں ہے۔ اور گھر آخرت کا بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں۔ تو کیا نہیں تم سمجھ رکھتے۔

وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾

اور وہ لوگ جو مضبوط تھامے ہوئے ہیں کتاب کو اور قائم کرتے ہیں نماز۔ یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے ہیں اجر نیکوکاروں کا۔

وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

اور جب اٹھا کھڑا کیا ہم نے پہاڑ ان کے

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ١٧١	اوپر گویا وہ تھا ایک سائبان اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ آن پڑے گا ان پر۔ پکڑے رہو وہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے مضبوطی سے اور یاد رکھو جو اس میں ہے شاید کہ تم تقویٰ حاصل کرو۔
وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ١٧٢	اور جب نکالی تیرے رب نے بنی آدم سے۔ (یعنی) انکی پیٹھوں سے انکی اولاد اور گواہ بنالیا ان کو خود انکے اوپر۔ (اور کہا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب۔ کہا انہوں نے ہاں۔ ہم گواہ ہیں۔ (یہ اس لئے) کہ (نہ) کہنے لگو تم قیامت کے دن کہ یقیناً ہم تھے اس سے غافل۔
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ١٧٣	یا تم یہ کہو کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے پہلے اور ہم تو تھے اولاد جو ہوئے ان کے بعد۔ تو کیا ہلاک کرتا ہے تو ہمیں اس پر جو کرتے رہے اہل باطل۔
وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ	اور اسی طرح ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں

يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۷۴﴾	آیتیں اور شاید کہ وہ رجوع کریں۔
وَ اتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِیۡۤ اٰتَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّیۡطٰنُ فَكَانَ مِنَ الۡغٰوِیۡنَ ﴿۱۷۵﴾	اور پڑھ کر سنا دو انکو حال اس شخص کا جسکو عطا فرمائیں ہم نے اپنی آیتیں تو وہ صاف نکل گیا ان سے پھر لگ گیا اسکے پیچھے شیطان تو وہ ہوگیا گمراہوں میں ۔
وَ لَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ ج اَخۡلَدَ اِلَی الۡاَرۡضِ ج وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الۡكَلۡبِ اِنۡ تَحۡمِلۡ ط عَلَیۡهِ یَلۡهَثۡ اَوۡ تَتۡرُكۡهُ یَلۡهَثۡ ؕ ذٰلِكَ ج مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا فَاقۡصُصِ الۡقَصَصَ لَعَلَّهُمۡ یَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾	اور اگر ہم چاہتے تو بلند کر دیتے درجے اس کے ان (آیتوں) سے ۔ مگر وہ مائل ہوگیا زمین کی طرف اور پیچھے چل پڑا اپنی خواہش کے ۔ تو اسکی مثال ہوگئی ○ مانند کتے کے ۔ اگر بوجھ لادو اس پر تو زبان لٹکائے یا یونہی چھوڑ دو اسے تو بھی زبان لٹکائے ۔ یہی مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو ۔ تو بیان کرو (ان سے) یہ قصہ ۔ شاید کہ وہ غور و فکر کریں ۔
سَآءَ مَثَلَاۨ الۡقَوۡمُ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَاَنۡفُسَهُمۡ كَانُوۡا یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾	بہت بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیتوں کی اور وہ اپنے اوپر ظلم کرتے رہے ۔
مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِیۡ ۚ وَمَنۡ	جسکو ہدایت دے اللہ تو وہی راہ راست پر ہے ۔ اور جسکو وہ گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ ہیں

يُّضۡلِلۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۷۸﴾	جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔
وَلَقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ‌ۖ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ بِهَا ۡ وَ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ بِهَا ۡ وَ لَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا يَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾	اور یقیناً پیدا کیئے ہیں ہم نے دوزخ کے لیئے بہت سے جنوں میں اور انسانوں میں ۔ انکے دل ہیں (مگر) نہیں سمجھتے ان سے۔ اور انکی آنکھیں ہیں (مگر) نہیں دیکھتے ان سے ۔ اور ان کے کان ہیں (مگر) نہیں سنتے ان سے ۔ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔
وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا‌ ۖ وَذَرُوا الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اَسۡمَآـئِهٖ‌ ؕ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾	اور اللہ ہی کے لئے ہیں سب اچھے نام تو پکارا کرو اسکو انھی سے۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو کجی اختیار کرتے ہیں اسکے ناموں میں ۔ عنقریب سزا پائیں گے وہ اسکی جو وہ کرتے رہے ہیں۔
وَمِمَّنۡ خَلَقۡنَاۤ اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَـقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۸۱﴾	اوران میں جنہیں ہم نے پیدا کیا وہ لوگ بھی ہیں جو راستہ بتاتے ہیں حق کا اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔
وَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ ۱۸۲	بتدریج پکڑیں گے ہم انکو اس طرح سے کہ انکو معلوم ہی نہیں ہو گا۔
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۱۸۳	اور میں مہلت دیے جاتا ہوں انکو۔ یقیناً میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سكتہ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۱۸۴	کیا نہیں غور کیا انہوں نے کہ نہیں ہے انکے رفیق (پیغمبر) کو کوئی جنون۔ نہیں ہے وہ مگر خبردار کرنے والا واضح طور پر۔
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۱۸۵	کیا نہیں نظر کی انہوں نے بادشاہت میں آسمانوں اور زمین کی۔ اور جو پیدا کی ہیں اللہ نے چیزیں۔ اور یہ کہ شاید کہ نزدیک پہنچ گیا ہو انکی موت کا وقت۔ تو کس بات پر اسکے بعد وہ ایمان لائیں گے۔
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۱۸۶	جس کو گمراہ رہنے دے اللہ تو نہیں کوئی ہدایت دینے والا اسکو۔ اور چھوڑے رکھتا ہے وہ ان کو کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ	پوچھتے ہیں یہ تم سے قیامت کے بارے میں

مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

کہ کب ہے وقت اسکے واقع ہونے کا۔ کہدو کہ بیشک اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے ۔ نہیں ظاہر کریگا وہ اسے اسکے وقت پر مگر وہ ہی۔ بڑی بھاری ہوگی وہ آسمانوں میں اور زمین میں ۔ نہیں آئے گی وہ تم پر مگر ناگہاں ۔ پوچھتے ہیں یہ تم سے کہ گویا تم بخوبی واقف ہو اس سے ۔ کہو کہ بیشک اس کا علم اللہ ہی پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۖۛ وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

کہدو کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لئے نفع کا اور نہ نقصان کا مگر وہ جو چاہے اللہ ۔ اور اگر میں جانتا ہوتا غیب کو تو یقیناً حاصل کر لیتا بہت سے فائدوں کو۔ اور نہ پہنچتی مجھ کو کوئی تکلیف۔ نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا

وہ ہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے ۔ اور بنایا اس سے اس کا جوڑا تاکہ راحت حاصل کرے وہ اس سے۔ سو جب ڈھانک لیا

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ
فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا
لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صٰلِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾

اس نے اسکو تو اٹھالیا اس نے حمل ہلکا سا پھر
وہ لیے پھری اسے۔ پھر جب وہ ہو گئی
بوجھل تو پکارا انہوں نے اللہ کو جو ان دونوں کا
رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں صحیح و سالم
بچہ تو یقیناً ہم ہوں گے شکرگذاروں میں سے۔

فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ
شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا فَتَعٰلَى اللّٰهُ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾

پھر جب دیا اس نے ان دونوں کو صحیح و سالم بچہ
تو مقرر کرنے لگے دونوں اس کے شریک اس
میں جو دیا اس نے ان دونوں کو۔ سو بلند مرتبہ
ہے اللہ اس سے جو شرک وہ کرتے ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ
يُخْلَقُوْنَ ۖ ﴿١٩١﴾

کیا شریک بناتے ہیں وہ ایسوں کو نہیں جو پیدا کر
سکتے کچھ بھی اور وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَآ
اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ استطاعت رکھتے ہیں وہ انکی مدد کی اور نہ
خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا
يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ
اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾

اور اگر تم بلاؤ انکو سیدھے راستے کی طرف تو نہ
پیروی کریں گے وہ تمہاری۔ برابر ہے
تمہارے لئے آیا کہ بلاؤ تم انکو یا تم خاموش رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ
أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

یقیناً وہ لوگ جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
بندے ہیں تمہاری طرح کے۔ پس پکارو تم انکو
تو چاہیے کہ وہ جواب دیں تم کو اگر تم ہو سچے۔

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ
أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ
يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ
يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ
ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ﴿١٩٥﴾

کیا ہیں انکے پاؤں چلتے ہیں وہ جن سے۔ یا
ہیں انکے ہاتھ پکڑتے ہیں وہ جن سے۔ یا ہیں
انکی آنکھیں دیکھتے ہیں وہ جن سے۔ یا ہیں
انکے کان سنتے ہیں وہ جن سے۔ کہدو کہ پکارو
اپنے شریکوں کو پس تدبیر کر لو میرے خلاف پھر
نہ دو مجھے کچھ مہلت۔

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

یقیناً میرا مددگار اللہ ہے وہ جس نے نازل کی
کتاب۔ اور وہ دوست رکھتا ہے نیک لوگوں کو۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا
أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

اور وہ لوگ جنکو تم پکارتے ہو اس کے سوا نہیں
استطاعت رکھتے ہیں وہ تمہاری مدد کی اور نہ
خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا
يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

اور اگر بلاؤ تم انکو سیدھے راستے کی طرف تو
نہیں سن سکتے وہ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ دیکھ

وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾	رہے ہیں وہ تمہاری طرف حالانکہ وہ نہیں کچھ دیکھتے۔
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾	اختیار کرو عفو و درگذر اور حکم دو نیک کام کا اور کنارہ کرلو جاہلوں سے۔
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾	اور اگر ابھارے تجھے شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تو پناہ مانگ اللہ کی۔ بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا ۚ فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾	بیشک وہ لوگ جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں جب چھوجاتا ہے انکو کوئی برا خیال شیطان کی طرف سے تو چونکنّے ہوجاتے ہیں پھر فوراً وہ (حقیقت کو) دیکھنے لگتے ہیں۔
وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	اور ان کے بھائی کھینچے جاتے ہیں انہیں گمراہی میں پھر نہیں کرتے وہ کسی طرح کی کوتاہی۔
وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰۤى ۚ اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ	اور جب نہیں لاتے تم انکے پاس کوئی نشانی تو کہتے ہیں کیوں نہیں بنالی تم نے اپنی طرف سے کوئی۔ کہدو کہ بس میں پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف میرے رب

رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	کے پاس سے۔ یہ بصیرت ہے تمہارے رب کی جانب سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔
وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	اور جب پڑھا جائے قرآن تو توجہ سے سنو اسے اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾	اور ذکر کر اپنے رب کا دل ہی دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف سے اور پست آواز سے الفاظ کی صبح اور شام اور نہ ہوجانا غافلوں میں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾	بیشک وہ لوگ جو تمہارے رب کے پاس ہیں نہیں وہ تکبر کے ساتھ روگردانی کرتے اسکی عبادت سے۔ اور وہ تسبیح کرتے ہیں اسکی اور اسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔ (آیت سجدہ)